# از عدالتِ عظمی

**پروتبائی**

**بنام**

**سونابائی اور دیگران**

تاریخ فیصلہ: 12 اگست 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حد بندی ایکٹ، 1963: آرٹیکل 64 اور 65۔

غیر منقولہ جائیداد - منفی قبضہ - کے لیے دعویٰ حد کی مدت - زمیندار کی موت - ایک محدود مالک کے طور پر اسٹیٹ کی جانشین بیوہ - اس کے بعد بیوہ نے 1941 میں شوہر کے حق میں ایک رجسٹرڈ ہبہ نامہ پر عمل درآمد کیا اور جب سے وہ زمینوں پر قبضہ اور لطف اندوز ہوتے رہے - 1966 میں بیوہ کی موت کے بعد اس کی بیٹی 1976 تک زمین کے قبضے میں - بیٹی کے جواب دہندگان کو بے دخل کرنا - عنوان کی بنیاد پر ملکیت کے لیے دعویٰ - ٹرائل کورٹ کے ذریعے دعویٰ خارج کرنا - اپیلٹ کورٹ کے ذریعے طے شدہ دعویٰ - اپیلٹ کورٹ اور عدالت عالیہ کا مؤقف ہے کہ اپیل کنندہ نے اس تاریخ کو قائم نہیں کیا تھا جس سے قبضہ مخالفانہ چلنا شروع ہوا تھا - اپیل - جب مدعیوں نے اپنے والد کی جائیداد کی جانشینی کی بنیاد پر اپنے حق کا دعوی کیا، تو یہ اپیل کنندہ کو ثابت کرنا تھا کہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کس تاریخ کو اپیل کنندہ کا قبضہ جواب دہندگان کے حق کے خلاف ہو گیا ہے- مدعی نے 10 سال کے اندر 1966 میں دعویٰ دائر کیا تھا- ان حالات میں، اپیل کنندہ نے نسخے کے ذریعے عنوان کو مکمل نہیں کیا تھا- نیچے دی گئی عدالتوں نے آرٹیکل 65 کو صحیح طریقے سے لاگو کیا ہے اور دعویٰ ڈگری دیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 11401، سال 1996۔

ایس اے نمبر 161، سال 1983 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 20.2.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے یو یو للت۔

جواب دہندگان کے لیے ایس وی دیشپانڈے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ متنازعہ زمینوں کا تعلق پنجاب سے تھا اور ان کے انتقال پر ان کی بیوہ پروتابائی 1941 میں ان کی جائیداد میں کامیاب ہو گئی تھیں۔ نتیجتاً وہ ایک محدود جائیداد کی مالک بن گئی۔ یہ اپیل کنندہ کا معاملہ ہے کہ پروتابائی نے 1941 میں اپنے شوہر کے حق میں ایک رجسٹرڈ ہبہ نامہ پر عمل درآمد کیا تھا اور چونکہ وہ زمینوں پر قابض ہیں اور ان سے لطف اندوز ہیں۔ مانا جاتا ہے کہ جواب دہندگان پروتابائی کی بیٹی ہیں۔ یہ ان کا معاملہ ہے کہ ان کی والدہ کے انتقال پر وہ جائیداد کے مالک بن گئے اور 1976 تک جائیداد کے قبضے میں تھے جب انہیں بے دخل کر دیا گیا اور اس کے نتیجے میں ملکیت کی بنیاد پر قبضہ کے لیے دعویٰ دائر کیا گیا۔ اگرچہ اس کی استدعا خاص طور پر عنوان پر نہیں کی گئی تھی، لیکن تسلیم شدہ طور پر حقیقت کی صورت حال پر دعویٰ شیڈول ٹو دی

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

لمیٹیشن ایکٹ، 1963 (مختصر طور پر، "ایکٹ") کے آرٹیکل 65 کے تحت دائر کیا گیا تھا۔ ٹرائل کورٹ نے مدعا علیہان کے دعوے کو مسترد کر دیا اور دعویٰ خارج کر دیا۔ اپیل پر، ٹرائل کورٹ نے دعویٰ فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ مدعا علیہان نے 1966 میں اپنی والدہ کے انتقال پر اپنے والد کی جائیداد حاصل کی تھی۔ لہذا، وہ قبضے کے حقدار ہیں کیونکہ ایکٹ کے آرٹیکل 65 کے تحت 10 سال کے اندر دعویٰ دائر کیا گیا تھا۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اپیل کنندہ کے وکیل شری یو آر للت نے دلیل دی کہ چونکہ عرضی کنندہ کا شوہر آرٹیکل 65 کی وضاحت (ب) کے عمل کے ذریعے پروتابائی کے ذریعے انجام دیے گئے ہبہ نامہ کے مطابق قبضے میں رہا، اس لیے جواب دہندگان پر یہ ثابت کرنے کا بوجھ ہے کہ اپیل کنندہ کا قبضہ کب منفی ہوا اور وہ اسے انجام دینے میں ناکام رہے۔ لہذا، حقائق پر لاگو مناسب آرٹیکل آرٹیکل 64 ہوگا نہ کہ آرٹیکل 65۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ مانا جاتا ہے کہ پنجوبا کے انتقال کے بعد، پروتابائی 1941 سے پہلے بیوہ کی جائیداد کے طور پر کامیاب ہوئیں اور اس لیے، وہ اپنی زندگی بھر جائیداد سے لطف اندوز ہونے والی واحد لائف اسٹیٹ ہولڈر تھیں۔ ہبہ نامہ کے تحت، وہ جو وصیت کر سکتی تھی وہ زندگی کی جائیداد سے لطف اندوز ہونا تھا نہ کہ پنجوبا کی جائیداد کا حق اور لقب۔ نتیجتا، اس کی موت پر، پنجوبا کے وارث ہونے کے ناطے جواب دہندگان اپنے لقب کی بنیاد پر اپنے والد کی جائیداد پر اپنے حق کا دعوی کرنے کے حقدار ہیں۔

ایکٹ کے آرٹیکل 65 میں کہا گیا ہے کہ غیر منقولہ جائیداد کے قبضے یا ملکیت کی بنیاد پر اس میں کسی بھی مفاد کے لیے، جب مدعا علیہ کا قبضہ مدعی کے خلاف ہو جاتا ہے، تو 12 سال کے اندر دعویٰ دائر کرنا پڑتا ہے۔ لہذا، جب مدعی اپنے والد کی جائیداد کے جانشینی کی بنیاد پر اپنے حق کا دعوی کرتے ہیں، تو یہ اپیل کنندہ کو ثابت کرنا ہوتا ہے کہ کس تاریخ کو اپیل کنندہ کا قبضہ جواب دہندگان کے حق کے خلاف ہو گیا ہے۔ اس معاملے میں، اپیلٹ کورٹ اور عدالت عالیہ نے پایا کہ اپیل کنندہ نے یہ ثابت نہیں کیا تھا کہ صحیح تاریخ کیا تھی جس سے قبضہ مخالفانہ چلنا

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

شروع ہوا تھا۔ چونکہ پروتا بائی کا 1966 میں انتقال ہوا، تسلیم شدہ طور پر، مدعی نے 10 سال کے اندر 1966 میں دعویٰ دائر کیا تھا۔ ان حالات میں، اپیل کنندہ نے نسخۂ ادویات کے ذریعے عنوان کو مکمل نہیں کیا تھا۔ درج ذیل عدالتوں نے آرٹیکل 65 کو صحیح طریقے سے لاگو کیا ہے اور دعویٰ فیصلہ کیا ہے۔ مداخلت کی ضمانت دینے والے قانون کی کسی غلطی سے یہ خراب نہیں ہوتا ہے۔

اپیل کو اسی کے مطابق مسترد کر دیا جاتا ہے، لیکن حالات میں، بغیر کسی قیمت کے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document